

ماضن خبریں

نمبر 103_26 مارچ 2023

خوشی کی خوشبو

خوشی دستخطی خوشبو ہے۔
خدا کے بچائے ہوئے بچے کی۔

خوشی صرف اس وقت ہوتی ہے جب کچھ اچھا ہوتا ہے۔
اور خوشی صرف اس وقت ہوتی ہے جب اس سے آپ کو فائدہ ہو۔
حقیقی خوشی نہیں ہے کیونکہ یہ مشروط ہے۔
یہ حقیقی خوشی نہیں ہے کیونکہ جب مشکلات آتی ہیں تو یہ
ختم ہو جاتی ہے۔

وہ خوشی جو ہمیں خدا میں ہے۔
ایک خوشی ہے جو ہمارے پاس ہمیشہ ہے،
ہمارے حالات سے قطع نظر۔
چاہے حقیقت سخت اور کٹھن ہی کیوں نہ ہو
ہمارے پاس ابدی زندگی ہے۔
کہ ہم کسی چیز کے لیے تجارت نہیں کر سکتے،
اور ہم بعد کی زندگی کے لیے امید سے بھرے ہوئے ہیں۔
جو ہمیں خوشی ملتی ہے۔
دل کی گہرائیوں سے نکلتی ہے۔

اس خوشی کی خوشبو
سکون اور خوشی لاتی ہے
نہ صرف خود کو
بلکہ ہمارے آس پاس کے لوگوں کے لیے بھی۔

“کِ نجات پانے والوں اور ہلاک
ہونے والوں دونوں کے لئے
مسیح کی خوشبو ہیں“
(۲ کرنتھیوں ۲:۱۵)

”

گواہی

"ارے دیکھو! میری کمر سیدھی ہو گئی!"

ڈیکنسن سو بیون یو (عمر ۹۳، سیوسان منمن چرچ)



اور دعا کے بعد، جب میں نے اپنی کمر کو ہلنا کی کوشش کی تو میرا نچلا پیٹ نہیں کھینچا، اور میرے بائیں بازو کا درد غائب ہو گیا، جس سے مجھے آسانی سے حرکت کرنے لگی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ میں نے خود کو بہتر سے بہتر محسوس کیا۔ اتوار، 29 جنوری کو، شام کی عبادت کے بعد، میں نے قائم مقام سینئر پادری ڈاکٹر سو جن لی سے دعا حاصل کی۔ اس وقت، میں نے اپنی پیٹھ میں ٹھنڈک محسوس کی، اور جب میں اپنی بیٹی کے گھر واپس آئی اور اپنی کمر کو ہلنا، تو میں نے محسوس کیا کہ یہ ہلنا گئی ہے۔ میں نے اپنی بیٹی سے کہا، "ارے، دیکھو! میری کمر سیدھی ہو گئی! وہ مجھ سے خوش ہو کر بولی، "آپ کی پیٹھ سیدھی ہے!"

مجھ پر خدا کا کرم ہوا، جس کی عمر 90 سال سے زیادہ تھی، اور مجھے حیرت ہوئی، دعا کے بعد نہ صرف میری جھکی ہوئی کمر سیدھی ہو گئی، بلکہ میرے پیٹ کے نیچے، دم کی ہڈی اور بائیں بازو کا درد ختم ہو گیا، اور میں کھانے کے لیے آگے بڑھ گیا! ہیلویاہ! میں شفا پائی کے لئے خدا باپ کو سارا شکر اور حلال دیتی ہوں۔

میں تقریباً 15 سال تک چھڑی کے ساتھ رہی کیونکہ میری پیٹھ زیادہ سے زیادہ خمیدہ ہوتی جا رہی تھی، اور کبھی کبھی میں نے اسے سیدھا کرنے کی کوشش کی تو یہ کام نہیں کرتا تھا، اور میری کمر کا نچلا حصہ کھینچ جاتا تھا اور میری ہڈیوں میں درد ہوتا تھا۔ کھینچتی ہڈی میں محنت کی وجہ سے میرے بائیں بازو میں بھی چوٹ لگی تھی اور میں اسے ٹھیک سے ہلا نہیں سکتی تھی۔ پھر، اس سال جنوری کے وسط میں، میں اپنے گھر کے ہاتھ روم میں گر گئی، جس کی وجہ سے میری دم کی ہڈی میں بہت درد ہوا۔ میں ٹھیک سے نہیں کھا سکتی تھی کیونکہ میں گرنے سے اتنا خوفزدہ تھی کہ میں اچھی طرح ہضم نہیں کر پا رہی تھی۔ اپنے بڑے بیٹے اور اس کی بیوی کی دیکھ بھال میں، میں نے دوا کی کوشش کی، لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

میں اپنے بڑے بیٹے کے ساتھ سیول میں اپنے بچوں کے ساتھ قمری سال کی چھٹیاں گزارنے گئی تھی، اور 25 جنوری کو قمری سال کی تعطیلات کے بعد، ڈینیل کی دعائیہ عبادت سے پہلے، میں نے مزہ بوکنیم لی سے دعا حاصل کی۔ اس وقت، میں نے اپنے دل میں سکون محسوس کیا،

کتب اوریم

فون: 82-2-818-7241

www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com

MIS

(ماہن انٹرنیشنل سیمینری)



www.manminseminary.org
manminseminaryhq@gmail.com

World Christian Doctors Network
WCDN

(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)

www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

GCN
Global Christian Network

جی سی ران (گلوبل کرسچن نیٹ ورک)

فون: 82-2-824-7107

www.gcnetv.org
webmaster@gcnetv.org

حسن سلوک (۴)



سینئر پاسٹر ریورنڈ جے راک لی

رحم کرنے والے بابرکت ہیں۔

”نبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ ان پر رحم کیا جائے گا۔“ متی 7:5

ظہراتا، حباؤ اب سے گناہ نہ کرنا۔ اس عورت کے لیے یہ ایک ناقابل فراموش واقعہ ضرور رہا ہوگا اور شاید اس نے اپنی باقی زندگی دوبارہ وہی گناہ نہ کیا ہوگا۔

2. رحم کے مختلف طریقے

(1) لائق بخشش

جسٹوں نے یسوع مسیح کو اپنا ذاتی نجات دہندہ تسلیم کیا وہ پہلے ہی خدا کی بڑی رحم حاصل کر چکے ہیں۔ ان کا مقدر بھتا کہ وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے جہنم میں گریں اور ہمیشہ کے لیے مصائب برداشت کریں، لیکن یسوع مسیح پر ایمان لا کر جس نے گناہوں کو بچانے کے لیے اپنا قیمتی خون بہایا، انہیں کوئی قیمت ادا کیے بغیر معاف کر دیا گیا اور جہنم سے آسمان کی بادشاہی میں لایا گیا۔

آج بھی، خدا باپ بے شمار روحوں کے نجات کے راستے پر آنے کا انتظار کر رہا ہے۔ یہاں تک کہ اگر وہ خدا کے دل کو بہت توڑ رہے ہیں، تو وہ انہیں صرف اس صورت میں قبول کرتا ہے جب وہ پورے دل سے توبہ کریں اور اس کے پاس آئیں۔ وہ ان کے تمام گناہوں کو معاف کر دیتا ہے اور انہیں یاد نہیں رکھتا (زبور 103:12؛ یسعیاہ 18:1)۔

یسوع ہم سے کہتا ہے کہ نہ صرف سات بار بلکہ ستر بار معاف کریں (متی 18:22)۔ نمبر 7 کا مکمل نمبر ہے، اور ستر گناہات کا مطلب کامل اور لامحدود بخشش ہے۔ اور یہ کتنی بری بات ہے کہ اگر ہم دوسرے لوگوں کی ایک چھوٹی سی غلطی کو معاف نہیں کر سکتے ہیں اور اگر ہم ان پر فیصلہ اور مذمت کرتے ہیں جب کہ ہمارے تمام گناہوں کو بغیر کسی قیمت کے معاف کر دیا گیا ہے جب کہ ہم موت کا سامن کرنے والے تھے؟ یہاں تک کہ اگر ہم دوسروں کی وجہ سے بہت بڑا نقصان اٹھاتے ہیں، تو ہمیں ان کو معاف کرنے، سمجھنے اور قبول کرنے کے قابل ہونا چاہئے، تاکہ ہم اپنے دل کو وسیع کر سکیں۔ اگر ہم رحم کریں گے تو ہم کبھی کسی سے لفٹ نہیں یا سختی نہیں کریں گے۔ یہاں تک کہ اگر دوسرے لوگ خدا کی نظر میں کوئی غیر قانونی کام کر رہے ہیں تو ہمیں ان کو سزا دینے کے بجائے محبت سے مشورہ دینے کے قابل ہونا چاہئے۔

یہاں تک کہ اگر لیڈر اپنے لوگوں کے ساتھ کچھ عنایت کرتے ہیں، تو لوگوں کو اس قابل ہونا چاہیے کہ وہ اپنے لیڈروں کے ساتھ فروتنی کے ساتھ پیروی کریں اور محبت کے ساتھ ان کے لیے دعا کریں (1 پیٹر 2:18)۔ جب ماتحت اپنے قائدین کے ساتھ کوئی عنایت کام کرتے ہیں تو قائدین کو صرف امن کی خاطر اسے نہیں چھوڑنا چاہئے بلکہ سچائی کو صحیح طور پر سمجھنے میں ان کی مدد کرنی چاہئے۔ یہ رحمت کا عمل ہے۔

ہمیں خواہ کسی بھی قسم کی صورت حال کا سامنا ہو، ہمیں دوسروں کے موقف کو سمجھنا چاہیے اور ان کے لیے دعائیں کرنی چاہئیں اور انہیں پیار

جین ویل جین سچی محبت، رحم، اور معافی کے ذریعے ایک نئی زندگی گزارنے کے لیے آئے۔ جب ہم رحم کے ساتھ دوسروں کو معاف کرتے ہیں تو ہم دوسروں کے دلوں کو متحرک کر سکتے ہیں اور انہیں تبدیلی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔ اب، خاص طور پر رحم کیا ہے جیسا کہ ایک حسن سلوک میں ہے؟

1. رحم کرنے والا

رحم دل سے معاف کرنا، دعا کرنا اور محبت کے ساتھ ان لوگوں کو مشورہ دینا ہے جو آپ کے خلاف گناہ کرتے ہیں یا جو آپ کو مشکل وقت دیتے ہیں۔

یہ نیکی کی طرح ہے جیسا کہ گلتیوں 5 میں روح القدس کے 9 پھلوں میں سے ایک میں ہے، لیکن یہ اس سے زیادہ گہرا ہے۔ یہ نہ جھگڑا کرے گا نہ شور اور نہ بازاروں میں کوئی اس کی آواز سنیگا۔ یہ کچلے ہوئے سرکنڈے کو نہ توڑے گا اور دھواں اٹھتے ہوئے سن کو نہ بچھائے گا جب تک کہ اوصاف کی فتح نہ کرائے (متی 19:12-20)۔ آپ انہیں صرف اس وجہ سے سزا نہیں دیتے کہ انہوں نے کچھ برا کیا، بلکہ آپ ان کو برداشت کرتے ہیں تاکہ وہ بچ جائیں۔ یہاں تک کہ اگر وہ گناہ کرتے ہیں، تو آپ پوری کوشش کرتے ہیں کہ وہ روح القدس کے ذریعے اپنے گناہوں کا احساس دلائیں اور سچائی سے بدل جائیں۔ آپ ان کا انتظار کریں اور آخر تک ان کے لیے دعا کریں۔

یہاں تک کہ اگر دوسرے بغیر کسی وجہ کے آپ کے ساتھ برے کام کرتے ہیں، تو آپ سمجھتے ہیں، معاف کرتے ہیں، اور یسوع کے دل سے انہیں صحیح راہ پر لے جاتے ہیں۔ وہ برکت ہے۔ آپ اپنے نقطہ نظر میں اپنے مفاد کو پورا کرنے کی کوشش نہیں کرتے لیکن آپ اپنے آپ کو دوسروں کی جگہ پر رکھ کر دیکھیں، اور اس طرح آپ دوسروں پر رحم کر سکتے ہیں۔

یوحنا 8 میں وہ واقعہ ہے جس میں یسوع نے اس عورت کو معاف کر دیا جس نے زنا کیا تھی۔ یسوع کو آزمانے کے لیے، فقیر اور فریسی اس عورت کو لائے جو زنا کرتے ہوئے پکڑی گئی تھی۔ انہوں نے اس سے پوچھا، ”اب شریعت میں موسیٰ نے ایسی عورتوں کو سنگسار کرنے کا حکم دیا ہے، پھر آپ کیا کہتے ہیں؟“

یسوع نے کیا کیا؟ وہ نیچے جھک گیا اور اپنی انگلی سے زمین پر لکھا۔ اس نے ان عام گناہوں کے نام لکھے جو وہاں جمع ہوئے لوگوں نے کیے تھے۔ پھر، وہ سیدھا ہوا، اور ان سے کہا، ”جو تم میں سے بے گناہ ہے، وہ پہلا شخص ہو جو اس پر پتھر پھینکے۔“

یسوعی ایک ایک کر کے چلے گئے اور وہ عورت کے ساتھ اکیلا رہ گیا۔ اس نے اس عورت سے کہا، ”میں بھی تمہیں مجرم نہیں

سے نصیحت کرنی چاہیے جس کے ساتھ ہم اپنی حبان دے سکتے ہیں۔

2) محبت کے ساتھ سزا کا رحم

کیونکہ جس سے خدا محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کو کوڑے بھی لگاتا ہے۔

تم جو کچھ دکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لئے ہے۔ خدا فرزند حبان کر تمہارے ساتھ نیلواک کرتا ہے۔ وہ کون سا بیٹا ہے جسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟ اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے۔ (عبرانی، 12:6-6)

امثال، 13:24۔ وہ جو اپنی چھڑی کو باز رکھتا ہے اپنے بیٹے سے کینہ رکھتا ہے پر وہ جو اس سے محبت رکھتا ہے بروقت اسکو تنبیہ کرتا ہے۔ تاہم، محبت کے بغیر سزا دینا قابلِ رحم عمل نہیں ہے۔ ایسی سزائیں نصرت سے آتی ہیں، اور اس طرح وہ سزا پانے والے کو نہیں بدل سکتے۔ یہاں تک کہ اگر ہمیں کسی کو سزا دینی بھی ہے، تو ہمیں اسے ان کے نقطہ نظر سے سوچ کر محبت سے کرنا ہوگا۔

بائبل تفصیل سے بتاتی ہے کہ ہمیں اپنے بھائیوں کو کیسے نصیحت کرنی چاہیے جب وہ گناہ کرتے ہیں (متی 18:15-17)۔ اگر تیرا بھائی تیرا گناہ کرے تو حبا اور خلوت میں بات چیت کر کے اُسے سمجھا۔ اگر وہ تیری سُنے تو نے اپنے بھائی کو پالیا۔

اور اگر نہ سُنے تو ایک دو آدمیوں کو اپنے ساتھ لے جاتا کہ ہر ایک بات دو تین گواہوں کی زبان سے ثابت ہو جائے۔

اگر وہ اُن کی سُننے سے بھی انکار کرے تو کلیسیا سے کہہ اور اگر کلیسیا کی سُننے سے بھی انکار کرے تو تو اُسے غیر قوم والے اور محضول لینے والے کے برابر حبان۔

3) خیراتی کاموں میں رحمت

خدا کے بچوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان لوگوں کی مدد کریں جو ضرورت مند ہیں۔ جب ایمان والے بھائی عسرت کی وجہ سے تکلیف میں ہوں تو یہ رحم نہیں ہے اگر ہم حقیقی عمل سے ان کی مدد نہ کریں بلکہ ان پر افسوس کریں۔ خیراتی کام میں رحم درحقیقت ہمارے پاس جو کچھ ہے اس کو بانٹنا ہے جب بھائیوں کو ضرورت ہو (یعقوب، 2:15-16)۔

دوسروں کی مدد کرتے وقت ہمیں ایک بات یاد رکھنی چاہیے۔ وہ یہ ہے کہ ہم ان لوگوں کی مدد نہ کریں جو اپنے گناہوں کی وجہ سے خدا کے عذاب میں مبتلا ہیں۔ یہ ہم پر مصیبتیں ڈالنا ہے۔ اس کے علاوہ، اگر صحت مند لوگ صرف سست ہیں اور کام نہیں کرتے ہیں، تو ان کی مدد کرنا بھی درست نہیں ہے۔

یہ ان لوگوں کے ساتھ بھی ہے جو عادتاً مدد مانگتے ہیں، چاہے وہ اپنی مدد کر سکیں۔ اگر ہم ایسے لوگوں کی مدد کرتے ہیں تو یہ انہیں مزید نااہل اور سست بنانا ہے۔ اس لیے ہمیں ان تمام ضرورت مندوں کی مدد نہیں کرنی چاہیے جو بلا امتیاز مدد کریں بلکہ مناسب سمجھداری سے کام لیں، تاکہ ہمیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بلاشبہ ہمیں بے ایمان کی بھی مدد کرنی چاہیے۔ ہمیں کبھی بھی کسی سے منہ نہیں پھیرنا چاہیے اور نہ ہی کسی کو حقیر جانا چاہیے۔ ہمیں دوسروں کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے اور ان کے ساتھ گرمجوشی سے پیش آنا چاہیے۔ کچھ لوگ صرف دوسروں کے دباؤ کی وجہ سے دوسروں کی مدد کرتے ہیں، لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہمیں ان کے لیے مخلصانہ محبت کے ساتھ دوسروں کی مدد کرنی ہے۔ یہ سچی رحمت ہے اور خدا ایسے لوگوں کو برکت دیتا ہے۔

3. رحم کرنے والوں کے لیے برکت

مبارک ہیں وہ جو رحمدل ہیں کیونکہ اُن پر رحم کیا جائے گا۔ متی 5:7 اگر ہم ان لوگوں پر بھی رحم کریں جو ہمیں نقصان پہنچاتے ہیں یا ہمیں مشکل وقت دیتے ہیں تو خدا ہم پر رحم کرے گا جب ہم مشکل میں ہوں گے یا جب ہم غلطی کریں گے اور دوسروں کو نقصان پہنچائیں گے۔

اور جس طرح ہم نے اپنے قرضداروں کو معاف کیا ہے تو بھی ہمارے قرض ہمیں معاف کرے۔ متی 6:12

اعمال 9 میں تیتھا رحمدل اور خیراتی کاموں سے بھری ہوئی تھی جو وہ مسلسل کرتی تھی۔ وہ اپنے جسم کی پرواہ کیے بغیر دوسروں کی مدد کرتے ہوئے بیماری کی وجہ سے مر گئی، لیکن جن لوگوں نے اس سے مدد حاصل کی انہوں نے پیڑ سے اس کے لیے دعا کرنے کو کہا، اور وہ دوبارہ زندہ ہو گئی۔ خدا کی رحمت سے اس کی عمر بڑھ گئی۔

جب ہم بیماروں اور محتاجوں پر رحم کرتے ہیں تو خدا ہمیں دولت اور صحت کی برکت عطا کرے گا۔ اگر ہم دوسروں پر رحم کرتے ہیں، تو خدا ہماری خطاؤں کو معاف کر دے گا، ہماری ضروریات پوری کرے گا، اور ہماری کمزوریوں کو صحت میں بدل دے گا۔ یہ وہ برکت ہے جو ہمیں حاصل ہوتی ہے جب ہم خدا کی رحمت حاصل کرتے ہیں۔

پیارے بھائیو اور بہنو، آپ اپنی رحمت کی خوبصورت خوشبو کے ذریعے بہت سے لوگوں کو سکون اور زندگی فراہم کریں اور خدا کی برکت سے بھرپور زندگی گزاریں، میں خدا کے نام سے یہ دعا کرتا ہوں۔

Urdu

ماہنامہ خبریں

شائع کردہ ماہنامہ سینٹرل چرچ

سیول ساؤتھ کوریا گیو۔ ڈونگک، گل، رو۔ جی او ڈی بیگ، 73 (پوسٹل کوڈ: 07058)

<http://www.manmin.org/english>

www.manminnews.com

E-mail: manminen@manmin.kr

پبلسٹر: ڈاکٹر جی روک لی

ترجمہ: اوور سیز مشن بورو

ایمان کا اقرار

1۔ ہجو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

2۔ ماہنامہ سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھانے جانے پر،

3۔ اس کی آمد ثانی پر، ہزار سالہ بلاشانی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

4۔ ماہنامہ سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے

ہیں اور اس میں شامل باتوں پر حروف ب حروف یقین رکھتے ہیں۔

1۔ ماہنامہ سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل متدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے۔

2۔ ماہنامہ سینٹرل چرچ خدائے ثلاثی: خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے۔

3۔ ماہنامہ سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش

"وہ (خدا) تو خود سب کو زندگی اور سانس اور سب کچھ دیتا ہے۔" (اعمال 17:25) "اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے سب آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں۔" (اعمال 4:12)

فیچر کہانی

آئیے ہم جسمانی خیالات کو توڑ دیں۔
جو خود راستبازی اور فریم ورک سے آتے ہیں!

'خود راستبازی' کا مطلب یہ ہے کہ اس بات پر اصرار کیا جائے کہ کسی کی رائے درست ہے، اور 'فریم ورک' خیالات کی مضبوطی ہے، یہ سوچنا کہ کسی چیز کو صحیح سمجھنا۔ اگر آپ ایسے جسمانی خیالات کو ختم نہیں کر سکتے تو آپ روح میں نہیں آ سکتے اور آپ روح کی دہلیز پر رک سکتے ہیں۔ اس لیے پرخلوص دعا کے ساتھ ساتھ اپنے آپ کو کلمہ حق کی روشنی میں دریافت کرنے کی مسلسل کوشش کرنی چاہیے۔

اپنی سوچ یا طرز عمل کو تبدیل کرنا آسان نہیں ہے جو آپ نے ایک طویل عرصے میں تشکیل دیا ہے۔ چونکہ آپ صرف اپنے فریم ورک کی اپنی حدود کے اندر ہی قبول کرنے اور سمجھنے کا رجحان رکھتے ہیں، اس صورت میں کہ آپ نے اپنے اندر سچائی کا ایک غلط فریم ورک تشکیل دیا ہے، کلام میں موجود خدا کی حقیقی مرضی کو سمجھنا مشکل ہے۔

ہیں کہ دوسرے ان سے آگے جا رہے ہیں، وہ بے چین اور مایوس ہو جاتے ہیں۔

کیونکہ وہ خدا کی محبت کو اپنے دل کی گہرائیوں سے محسوس نہیں کر سکتے، جب وہ دوسروں کے ساتھ معاملہ کرتے ہیں تو وہ اپنے ایمان کے پیمانہ کے مطابق دوسروں کو نہیں سمجھتے اور قبول نہیں کرتے۔ وہ دوسروں کو اپنے فریم ورک میں دیکھتے ہیں۔

03 جسمانی خیالات جو آتے ہیں۔
جسم کی کمی

لوگ اپنی جسمانی نشوونما اور پختگی میں بہت سے مراحل سے گزرتے ہیں، اور ہر مرحلے میں، انہیں کچھ کام کرنے کے لیے تجربے اور تربیت حاصل کرنی چاہیے۔ جسم کی کمی اس تجربے اور تربیت کی کمی ہے۔

مشال کے طور پر، جو استاد کو سننے کے لیے تربیت یافتہ نہیں ہیں، وہ بالغ ہونے کے بعد بھی دوسرے کیا کہہ رہے ہیں اس پر توجہ نہیں دے سکتے۔ لہذا، وہ عبادت میں توجہ نہیں دے سکتے ہیں، اور وہ دوسروں کو غور سے نہیں سن سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ، وہ اپنے لباس کی باتوں کو سننے کے دوران زیادہ توجہ نہیں دے سکتے ہیں اور وہ غلطیاں کر سکتے ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ وہ خدا کی مرضی کی نافرمانی کرنا چاہتے ہیں، لیکن وہ اپنے جسمانی خیالات کا استعمال کرتے ہیں کیونکہ وہ اسے اپنے ذہن میں نہیں رکھ سکتے۔

کچھ لوگوں کی پرورش ایک قسم کے بند ماحول میں ہوتی ہے، اور ان میں مواصلات کی مہارت کی کمی ہوتی ہے۔ وہ واقعی دوسرے لوگوں کے سوچنے کے انداز یا اپنے اظہار کے طریقے کو نہیں سمجھتے ہیں۔ وہ واقعی دوسروں کے ساتھ آسانی سے نہیں مل سکتے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے تجربے میں سوچتے ہیں، 'مجھے یہ پسند ہے، اور مجھے یقین ہے کہ وہ بھی ایسا ہی سوچتا ہے،' لیکن ان کی سوچ درست نہیں ہے۔

04 جسمانی خیالات جو پوشیدہ ہیں۔
ماحول کی مکملیت میں

کچھ لوگ غلطی سے سوچتے ہیں کہ وہ ہمیشہ روحانی خیالات رکھتے ہیں حالانکہ وہ اپنے دل کے ختنہ کو نظر انداز کر رہے ہیں۔ حالات سے آنے والے خوشگوار احساسات کی وجہ سے، وہ صرف اپنے

01 جسمانی خیالات جو آتے ہیں۔
مزاج کے فریم ورک

کچھ لوگ اس مزاج کا ادراک نہیں کرتے جو انہیں اپنے والدین سے وراثت میں ملے ہیں اور وہ ان کی بچی یا زندگی کی توانائی کے اندر چھپے ہوئے ہیں۔ لہذا، وہ اپنی حسامیوں کو تلاش نہیں کر سکتے اور نہ ہی انہیں دور کر سکتے ہیں۔

کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو پیدائشی طور پر مضطرب مزاج ہوتے ہیں۔ وہ عام طور پر حساموش رہتے ہیں اور وہ عام طور پر غصہ یا جھگڑا نہیں کرتے اور امن کو توڑتے نہیں ہیں۔

تاہم، اگر ایسے لوگ کسی گروپ کے لیڈر بن جاتے ہیں، کیونکہ وہ صرف اس وقت غیر فعال رہتے ہیں جب لیڈر کو فیصلہ کن ہونا ہوتا ہے، تو ان میں دوسروں کا خیال رکھنے اور اعتماد کے ساتھ ان کی رہنمائی کرنے میں کمی ہو سکتی ہے۔ اس کے باوجود، انہیں دوسروں کے ساتھ واضح پریشانی نہیں ہوتی ہے اور چونکہ وہ دوسروں کو اچھائی کے ساتھ سمجھتے ہیں، اس لیے انہیں اس مسئلے کا ادراک نہیں ہوتا جو اپنے ساتھ ہے۔

دوسری طرف، کچھ لوگ سبکدوش ہونے والے کرداروں کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ وہ ہر کام میں پرجوش ہوتے ہیں اور اپنا اظہار بہت اچھے طریقے سے کرتے ہیں۔ لیکن ان میں خدمت کی کمی ہے۔ وہ واقعی دوسروں کو خود سے بہتر نہیں سمجھتے۔ وہ دوسروں کو تسلی نہیں دیتے۔ جب انہیں پیچھے ہٹنا پڑتا ہے اور جواب دینا پڑتا ہے، تو وہ دوسروں کے ساتھ امن نہیں رکھ سکتے، یہ سوچتے ہوئے کہ انہیں روح کی خواہش اور آسمان کی بادشاہی میں آگے بڑھنا ہے۔

02 جسمانی خیالات جو آتے ہیں۔
منفی کردار

جو لوگ دنیا کو غم اور ناراضگی کی نگاہ سے دیکھتے ہیں وہ منفی کرداروں سے نکلنے والے جسمانی خیالات کی وجہ سے مشکلات کے ساتھ ایمان کی زندگی گزارتے ہیں۔

مشال کے طور پر، وہ گناہوں کو دور کرنے اور برکات حاصل کرنے کے لیے خدا کی بادشاہی کے لیے دعا اور کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی دوران ایک اور شخص جو اسی طرح کی حالت میں ہے اسے وہ نعمت ملی جو وہ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ جیسا کہ وہ محسوس کرتے

06 جسمانی خیالات جو آتے ہیں۔ سجائی کا فریم ورک

کچھ لوگ کلم حق کی اپنے طریقے سے تشریح کرتے ہیں اور بعض چیزوں کو صحیح اور اچھا سمجھتے ہیں اور ان خیالات کو پختہ کرتے ہیں۔ لہذا، وہ نہیں سمجھتے کہ یہ عنلط ہے۔ بعض حالات میں ایسے فریم ورک سے اخذ کردہ ان کے خیالات درست ہوتے ہیں اور وہ اپنے خیالات کے اور بھی زیادہ قائل ہوتے ہیں۔

فرض کریں کہ چرچ کے ایک شخص کو پادری نے چھوا ہے جو چرچ کے کسی شخص کی غلطیوں کو معاف کر رہا ہے اور پردہ ڈال رہا ہے۔ یہاں، یہ شخص نیکی کی سوچ کا ایک فریم ورک بناتا ہے، ”معاف کرنا اور سمجھنا نیکی ہے۔“ پھر، وہ اپنے سپرد کردہ ریورٹ کی غلطیوں کو معاف کرنے اور چھپانے کی کوشش کرتا ہے۔

تاہم، بعض اوقات اسے کسی کو ڈانٹ ڈپٹ یا سزا دینے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ وہ اس روح کو توبہ کرنے اور گناہوں سے باز آنے پر لے جائے۔ لیکن وہ اس روح کے لیے خدا کی محبت کو زیادہ گہرائی سے نہیں سمجھ سکتا کیونکہ اس کی نیکی کے فریم ورک سے آنے والی جسمانی سوچ کی وجہ سے۔

جسمانی خیالات کو بھول جاتے ہیں جو وہ وقتاً فوقتاً ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ کسی بھی مشکل کا سامنا کرنے پر قابو نہیں پاسکتے۔ صرف دل کی گہرائیوں کا ختم کر کے اور روح القدس کی معموری جو کسی بھی حالت میں ختم نہیں ہوتی ہے، حاصل کرنے سے ہی ہم سچے دل اور کامل ایمان کے مالک ہو سکتے ہیں۔

05 جسمانی خیالات جو آتے ہیں۔ منٹ کا جھوٹ

کچھ لوگوں نے کافی حد تک سجائی کے ساتھ اپنے دل کی آبیاری کی ہے، لیکن وہ جسمانی خیالات رکھتے ہیں کیونکہ وہ منٹ کی جھوٹی باتوں سے مکمل طور پر چھٹکارا نہیں پاتے ہیں۔ جب کوئی انہیں مشورہ دیتا ہے تو وہ خود اس مشورے سے اتفاق کرتے ہیں لیکن ایک لمحے کے لیے وہ بے چینی محسوس کرتے ہیں۔

اگر آپ کے دل میں صرف 0.1 فیصد تکلیف ہے تو آپ روح کے آدمی نہیں ہیں۔ لیکن چونکہ دیگر 99.9 فیصد نیکی کا دل ہے، اور چونکہ اس طرح کے غیر آرام دہ خیالات بہت تیزی سے گزر جاتے ہیں، اس لیے آپ صرف یہ بھول جاتے ہیں کہ 0.1 فیصد منٹ کی جھوٹی اور آپ روح کی دلہیز کو عبور نہیں کر سکتے۔

”جب میں تعریف کر رہی تھی تو ٹھنڈی ہوا چل پڑی۔ اور میرے دائیں کندھے کا درد غائب ہو گیا۔“

سینئر ڈیکونس سانگ سون پارک (عمر 68، 14 ویں پیر)

تھی تو مجھے وہ باتیں یاد آگئیں جو میں بچپن سے عنلط کرتی آئی ہوں، خاص طور پر میں نے ان باتوں سے بہت توبہ کی جن پر میں نے عمل نہیں کیا۔

13 جنوری 2023 کو، میں نے GCN کے ذریعے الہی شفا بخش میٹنگ کے طور پر منعقد ہونے والی فرائیڈے آل نائٹ سروس میں شرکت کی۔ قائم مقام سینئر پادری ڈاکٹر سو جن لی نے پیغام سنا۔ پھر مجھے ایک حیرت انگیز تجربہ ہوا۔ جیسے ہی میں نے تعریف کی، ایک ٹھنڈی ہوا میرے کندھے کی طرف چلی، اور میرے دائیں کندھے میں سوزش کی وجہ سے ہونے والا درد بالکل غائب ہو گیا۔ ہیلیویاہ!

تب سے، مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی، اس لیے میری روزمرہ کی زندگی میں کوئی تکلیف نہیں ہے، اور جب میں بغیر کسی پریشانی کے سوتی ہوں تو میں اپنے دائیں طرف لیٹ سکتی ہوں۔ میں بہت خوش ہوں کہ درد سے بیدار ہوئے بغیر اچھی طرح سو سکتی ہوں۔ میں محبت کی خدا کو سارا شکر اور حلال دیتی ہوں۔ خدا باپ جس نے میرا انقضا کیا ہے، وہ خداوند جس نے میرے لیے اپنا قیمتی خون بہایا، اور روح القدس جس نے مجھے جوابات کی راہ پر گامزن کیا۔

اپریل 2022 کے آس پاس، میں نے اپنے دائیں کندھے میں شدید درد محسوس کیا، شاید کام میں اپنے بازوؤں کے زیادہ استعمال سے۔ چونکہ میرے کندھے میں دن رات درد ہوتا تھا، یہ بہت مشکل تھا اور اپنی روزمرہ کی زندگی گزارنا آسان نہیں تھا۔ اپنے دائیں طرف بالکل نہیں لیٹی، اور جب میں سو رہی تھی، میں چونک گی اور درد سے جاگ گی۔

جب میں ایک ڈاکٹر کے پاس گی اور اس نے کہا کہ یہ دائیں کندھے کی سوزش ہے۔ اس نے یہ بھی کہا، ”تمہاری عمر کی وجہ سے، اس کا علاج کم وقت میں کرنا مشکل ہے۔“ اگرچہ میں نے علاج کروایا، درد ایک جیسا تھا، اور اگرچہ میں ایک مشرقی کلینک گی اور ایک یو پی کچر آزما یا، لیکن اس نے صرف اس لمحے کے لیے کام کیا۔ دسمبر میں، میں نے شفا یابی کے لیے خدا پر بھروسہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ میں نے جنوری میں الہی شفا بخش میٹنگ سے پہلے، ”منت مانی ڈینیئل پریئر میٹنگ“ میں شرکت کی اور سخت دعا کی۔ میں نے اپنے آپ کو بائبل پڑھ کر تیار کیا اور ہر صبح 5 سے 7 تک آرزو کے ساتھ دعا مانگ۔ پھر ایک دن جب میں دلجمعی سے دعا مانگ رہی





"میں اپنی بائیں آنکھ سے صاف دیکھ سکتی ہوں، اور میرا ۸۵ سالہ دمہ اور دل کی بیماری ٹھیک ہو گئی ہے۔"

ڈیکونس جونگھی پارک (عمر ۹۴، چینی پیرش)

زیادہ خراب ہوتی تھی، اس لیے مجھے سونے کے لیے دیوار سے ٹیک لگا کر سونا پڑتا تھا۔ تاہم، دعا کے بعد کوئی مسئلہ نہ تھا۔
یہ سب کچھ نہیں تھا۔ دل کی بیماری کی وجہ سے میں نے ہمیشہ اپنے سینے میں جکڑن اور تنگی محسوس کی، لیکن وہ علامات مکمل طور پر ختم ہو گئی ہیں۔ 85 سال کے دمہ اور دل کے مرض میں بھی شفاء پائی، ہیلیلویاہ!

چونکہ میں بچپن سے ہی بیماریوں کی شکار ہوں، میں سمجھتی تھی کہ یہ ایک بوجھ ہے جسے مجھے ساری زندگی اٹھانا پڑے گا، لیکن میں بہت شکر گزار ہوں کہ خدا نے مجھے اس بڑھاپے میں اچھی صحت دی۔
ان دنوں بغیر کسی پریشانی کے صحت مند رہنا حیرت انگیز ہے۔ کیونکہ میں خدا سے بہت کم عمر میں ملا تھی، میں اس سے زیادہ پیار کرنا چاہتی ہوں اور اس دن تک اس سے زیادہ پیار کرنا چاہتی ہوں جب تک میں خداوند کی بانہوں میں نہ جاؤں۔
میں خدا کا سارا شکر اور تمجید کرتی ہوں، ایک بہت اچھے باپ، جس نے مجھ پر رحم کیا، مجھے پیار سے گلے لگایا، اور مجھے اچھی صحت اور خوشی دی۔

آئے اور مجھے فضل حاصل ہوا۔
میں اپنی مسیحی زندگی گزار کر خوش تھی کیونکہ میں نے ہر قسم کی عبادت کی اور ڈینیئل کی دعا یہ میٹنگوں میں شرکت کی۔
پھر جولائی 2022 کے آس پاس، میرے ساتھ ایک خواب جیسا کچھ ہوا۔ یہ حیرت انگیز تھا۔
خدا کے فضل و کرم سے میں اپنے 45 سالہ موتیابند سے شفا یاب ہو گئی جس کے بارے میں میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا، اس لیے میری خواہش تھی کہ دمہ اور دل کی بیماری سے بھی شفا یاب ہو جائے۔

میں نے ستمبر میں الہی شفا یابی کی میٹنگ میں ایک مریض کے طور پر اندراج کیا اور دعا کی خواہش کے ساتھ تیار کی۔ میں نے GCN کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کی اور قائم مقام سینئر پادری ڈاکٹر سو جن لی سے بہاروں کے لیے دعا حاصل کی، اور میری زندگی میں ایک اور محبذہ ہوا۔

دمہ کی وجہ سے، میں ہمیشہ بہت زیادہ سانس لیتی تھی اور جب میں لیٹتی تھی اور سونے کی کوشش کرتی تھی تو کھانسی آتی تھی۔ حنا ص طور پر جب میں بائیں جانب لیٹی تھی تو کھانسی

میں جنوبی کوریا میں پیدا ہوا تھی اور جب میں 8 سال کی تھی تو اپنے والدین کے ساتھ صوبہ جیلن چین چلا گئی تھی۔ 10 سال کی عمر سے، میں کمزور تھی اور بہت سی بیماریوں جیسے کالی کھانسی، دمہ اور دل کی بیماری میں مبتلا تھی۔ میرا خاندان مالی طور پر مشکل حالات میں تھے، اس لیے مجھے 13 سال کی عمر سے کھیتی باڑی میں پڑوسیوں کی مدد کرنا پڑی۔
شادی کے بعد اپنی ساس کی دیکھ بھال اور 6 بچوں کی پرورش کے لیے میں نے چاول کا بھوسا باندھ کر بھی محنت کی جو مرد کے لیے بھی مشکل تھا، جب میری عمر 50 سال تھی تو چاول کا ایک دانہ ملا۔ تھریٹنگ کے دوران میری بائیں آنکھ میں اس کے بعد میری آنکھ دھندلی لگ رہی تھی جیسے پیری آنکھ میں مسکڑی کے حبالے پھنس گئے ہوں اور مجھے موتیا بند ہو گیا تھا اس لیے میں اپنی بائیں آنکھ سے مشکل سے دیکھ سکتی تھی۔

60 سال کی عمر میں، میں جنوبی کوریا واپس آئی، اور جون 2007 میں، 78 سال کی عمر میں، میں اپنی پوتی کی رہنمائی سے منمن سینٹرل چرچ نمبر بن گئی۔ اور سینئر پادری ڈاکٹر جیرک لی کے پیغام میرے کانوں میں